



سوال

(176) صف میں جگہ نہ ہونے کی صورت میں مسبوق منفرد کو صف کے کسی حصہ سے کسی کو کھینچنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صف میں جگہ نہ ہونے کی صورت میں مسبوق منفرد کو صف کے کسی حصہ سے کسی کو کھینچنا چاہیے؟ اس کی تصریح نہ کسی روایت میں ہے۔ نہ ہی کسی فقیہ اور محدث سے کچھ صراحت مستقول ہے۔ فی علمی القاصر و فوق کل ذی کل ذی علم علیم۔ (عمید اللہ رحمانی 27 5 1956) نقوش شیخ رحمانی ص: 23)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سسرالی یا قریبی متعلقین میں پہنچنے کے بعد گردونوں مقاموں کے درمیان مسافت قصر متحقق ہے اور مدت قصر (مع اختلاف الاقوال) سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت نہیں، تو وہاں جانے والا شرعاً مقیم نہیں ہے۔ بلکہ مسافر ہی ہے۔ اس لیے وہاں اس کو قصر کرنی چاہیے یا اسے قصر کرنے کی اجازت ہے اور اتمام ضروری نہیں ہے۔ سسرال یا قریبی رشتہ داروں کا یہ وطن جانے والے کے حق میں نہ تو اصلی وطن ہے اور نہ وطن الاقامہ۔ (آپ کا اصلی وطن مبارک پور ہے اور وطن الاقامہ علی گڑھ ہے)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے منی میں اتمام صلوة کی بہت سی وجہیں بیان کی جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک وجہ یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ «انی تأملت بکلمۃ من ذممت، وانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: من تأمل فی بلد، فلیصل صلوة لمقیم» (فتح الباری 2/664) لکن إنسانہ الحدیث ضعیف، جب بنیاد کمزور ہے، اس سے استنباط کردہ مسئلہ بھی کمزور ہوگا۔

ثانیاً: سسرال جانے والے یا دوسرے متعلقین میں جانے والے کے اہل خانہ (بیوی بچے) تو وہاں ہی بستے ہیں جہاں سے وہ آیا ہے۔ اس لیے اس پر سسرال یا قریبی رشتہ داروں کے یہاں جانے پر تاہل فی بلد صادق نہیں آتا۔ پاکستان ہجرت کر جانے کے بعد جب کہ ہند میں اس کو قافلاً نونا قامت و سکونت پذیر ہونے کی اجازت نہ ہو اور میعاد مقررہ تک ہی ٹھہر سکتا ہے، تو پاکستان کے جس شہر میں وہ بستے لگا ہو، تو وہی اس کا اصلی وطن ہوگا اور ہند میں اس کا سابق وطن، وطن نہیں رہ گیا۔ نہ وطن اصلی نہ وطن الاقامت۔ اب ماں باپ وغیرہ سے ملنے کے لیے چند دن (مدت قصر) کے واسطے سابق وطن میں آنے تو اس کو قصر ہی کرنا چاہیے یا اسے قصر کرنے کی اجازت ہے اتمام صلوة ضروری نہیں۔ کیوں کہ وہ اب مسافر ہی ہے۔ واللہ اعلم

مکاتب شیخ رحمانی: بنام مولانا محمد امین اثری صاحب ص: 65، 66

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتاویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 268

محدث فتویٰ